[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

to amend the Cannabis Control and Regulatory Authority Act, 2024

WHERERAS it is expedient to amend the Cannabis Control and Regulatory Authority Act, 2024 (XXIV of 2024), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement. –** (1) This Act shall be called the Cannabis Control and Regulatory Authority (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Act XXIV of 2024.-** In the Cannabis Control and Regulatory Authority Act, 2024 (XXIV of 2024), in section 7, in sub-section (4), in the proviso, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

***

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

بھنگ کے کنٹرول اور انضباطی اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۴ء
میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بھنگ کے کنٹرول اور انضباطی اتھارٹی، ۲۰۲۴ء (۲۴ بابت ۲۰۲۴ء) کی، اس طریقہ کار میں اور بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ بھنگ کے کنٹرول اور انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۴ بابت ۲۰۲۴ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:-** بھنگ کے کنٹرول اور انضباطی اتھارٹی ایکٹ ۲۰۲۴ء (۲۴ بابت ۲۰۲۴ء)، کی دفعہ ۷ کی، ذیلی دفعہ (۴) کے فقرہ شرطیہ میں، الفاظ "وفاقی حکومت"، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کیے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدیدار کی جانب سے نہیں کیے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روز مرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات "وفاقی حکومت" کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

Muhammad Naeem Superintendent (NA) Assistant Secretary (NA) 14 January 2026, 12:43 PM